ہمسفر میرج کونسلنگ سیل

HUMSAFAR

MARRIAGE COUNSELLING CELL

MEDIA REFLECTION

JUNE-2010

Prepared By
Jenab Eishan Ahmad Dar
Media Consultant
Humsafar Marriage Counselling Cell

KASHMIR UZMA 01 JUNE 2010

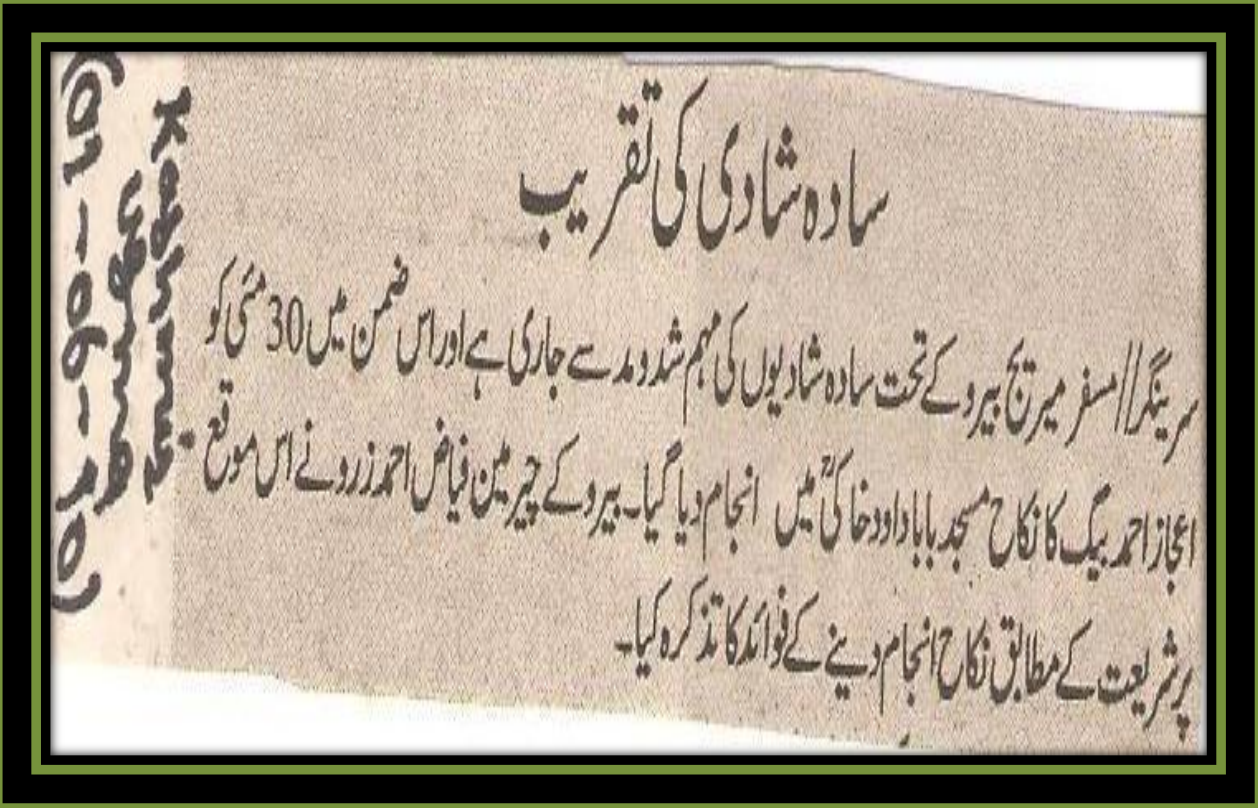

سادہ شادی کی تقریب

سرینگر//اسفر میرج بیرو کے تحت سادہ شادیوں کی مہم شد ومد سے جاری ہے اور اس ضمن میں 30 مئی کو اعجاز احمد بیگ کا نکاح مسجد بابا داود خاکیؒ میں انجام دیا گیا۔ بیرو کے چیرمین فیاض احمد زرو نے اس موقع پر شریعت کے مطابق نکاح انجام دینے کے فوائد کا تذکرہ کیا۔

AFTAB 01 JUNE 2010

ہمسفر کیطرف سے اعجاز احمد بیگ

نے سادہ شادی انجام دی

سرینگر/ ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کا شادیوں کے بارے میں اصلاحی پروگرام کے تحت دیگدر ہارزونی مرسرینگر کے اعجاز احمد بیگ صاحب نے اپنی شادی شریعت کے مطابق نہایت ہی سادگی کے ساتھ انجام دی۔ نکاح مجلس کا انعقاد مسجد شریف حضرت بابا داؤد خاکی رحمتہا اللہ علیہ واقع محلّہ ممہ خان کلائی اندر سرینگر میں 30 مئی اتوار کو نماز مغرب کے بعد ہوا۔ جس میں ادارہ کے چیرمین فیاض احمد زرو نے سادہ شادی انجام دینے کے قائدے بیان فرمائے۔ مجلس میں سیکڑوں لوگوں کی موجودگی میں چیرمین صاحب نے اعجاز احمد بیگ کا نکاح محترمہ سہیلہ دختر عبدالرحمان خان کے ساتھ نقد مہر کی ادائیگی پر پڑھادیا۔

Aftab (01-06-2010)

SRINAGAR TIMES 01 JUNE 2010

زونی مر کے نوجوان اعجاز احمد کی شادی سادہ طریقے سے انجام پذیر

عوامی حلقوں کی طرف سے سراہنا، مہمانوں کی تواضع کھجور سے ہوئی

سرینگر/ ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کا شادیوں کے بارے میں اصلاحی پروگرام کے تحت دیگدر ہار زونی مر سرینگر کے اعجاز احمد بیگ نے اپنی شادی شریعت کے مطابق نہایت ہی سادگی کے ساتھ انجام دی۔ نکاح مجلس کا انعقاد و مسجد شریف حضرت بابا داؤد خاکیؒ واقع محلہ ممہ خان کلائی اندر سرینگر میں ۳۰ مئی اتوار کو نماز مغرب کے بعد ہوا۔ جس میں ادارہ کے چیئر مین فیاض احمد زرو نے سادہ شادی انجام دینے کے فائدے بیان فرمائے۔ انہوں نے کہا کہ ہمسفر پروگرام کے تحت جو شادیاں انجام دی جاتی ہے ان میں نہ ظاہری طور پر کسی خرافات یا غیر شرعی حرکت کی اجازت ہوتی ہے مثلاً نہ بارات ہوگی، نہ ویڈیو گرافی، نہ فوٹو گرافی اور نہ ڈیکوریشن ہوگا اور نہ پوشیدہ طور پر ناجائز لین دین جیسے سونے چاندی کے، یا نقد و جنس کے چیزوں کا تبادلہ کی اجازت ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب وادی کشمیر کے زیادہ لوگ شادیوں کے بری رسومات، اسراف اور دکھاوا سے پرہیز کرنے لگے ہیں اور سادہ شادیاں انجام دینے کیلئے آگے آرہے ہیں۔ مجلس میں سینکڑوں لوگوں کی موجودگی میں چیئر مین نے اعجاز احمد بیگ کا نکاح محترمہ سہلہ دختر عبدالرحمٰن خان (محلہ ممہ خان کلائی اندر سرینگر) کے ساتھ نقد مہر کی ادائیگی پر پڑھا دیا۔ حاضرین مجلس کی خاطر تواضع کھجور اور سادہ قہوہ سے کی گئی۔ محلہ ممہ خان کلائی اندر کے معززین محلہ نے اس سادہ شادی کو سراہتے ہوئے کہا کہ آج کے پورے محلے میں اس سادہ شادی کی برکت سے چہاروں طرف خوشی ہی خوشی ہے۔

سرینگر ٹائمز (01-06-2010)

KASHMIR UZMA 02 JUNE 2010

Kashmir Uzma (2-06-2010)

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کا

بہت بہت شکریہ

حال ہی میں ہمارے گاؤں حسن پورہ طویلہ تحصیل بجبہاڑہ کی جامع مسجد جمعیت اہلحدیث کی مسجد میں جو نکاح مجلس ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کی طرف سے ہوئی، اور جس میں جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب نے بیان فرمایا۔ اُس سے ہمیں کافی نفع اور فیض حاصل ہوا۔ بُری رسومات اور اِسراف اور ناچ نغمہ سے پاک صاف شادی انجام دینے پر جو ہمت اور حوصلہ محترم فیاض احمد زرو صاحب کے بیان سے ہمیں ملا، اس پر ہم اُن کا بہت بہت شکریہ ادا کرتے ہیں۔ خاص کر ہمارے گاؤں کی خواتین نے اس سادہ شادی سے جو نصیحت اور سبق حاصل کیا اس سے ہمارے گھروں میں سادہ شادیاں انجام دینے میں کافی مدد ملے گی۔ ہم ہمسفر میرج سیل کا بہت بہت شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اور محترم فیاض احمد صاحب کو جزائے خیر اور عمر میں برکت ہونے کی دعائیں کرتے ہیں۔

از طرف:

محمد امین نجار، عبدالکریم وانی، نذیر احمد اور باقی ساتھی اور معزز حضرات

حسن پورہ بجبہاڑہ کشمیر

KASHMIR UZMA 06 JUNE 2010

Kashmir Uzma (06-06-2010).

سادہ شادی کی برکتیں دو خاندانوں کے علاوہ محلے والوں کو بھی حاصل ہوتی ہیں

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل ہمارے تباہ حال سماج کو اچھی طرح سے بدل رہا ہے

حال ہی میں جو سادہ شادی کی نکاح مجلس مسجد بابا داؤد خاکیؒ محلہ ممہ خان کلائی اندر سرینگر میں نماز مغرب کے بعد ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کی طرف سے منعقد ہوئی۔ جس میں زونی مر کے اعجاز احمد بیگ کا نکاح سہلہ عبدالرحمٰن کے ساتھ نقد مہر پر محترم فیاض احمد زو صاحب نے پڑھا دیا۔ اور جس میں سینکڑوں لوگوں نے شرکت کی، مسجد شریف میں سادہ قہوہ اور کھجور کی ضیافت دی گئی۔ اور جس میں دولہا کے ساتھ پانچ افراد دلہن کو رخصت کرانے کیلئے اُن کے گھر گئے، جہاں پر نہ ویڈیو گرافی تھی، نہ ڈیکوریشن تھا، نہ ناچ و نغمہ تھا، نہ مرد و زن کا اختلاط تھا، صرف قہوہ کی ایک پیالی سے دولہا کی خاطر تواضع کی گئی۔ تو ایسی سادہ شادی کی برکتیں جس میں نہ اسرف، نہ تبذیر، نہ بری رسومات، نہ ٹینشن، نہ بے پردگی اور نہ جہیز اور نہ ورتاؤ، بلکہ دِل سے نکلی نیک دعائیں جیسی برکتیں دو خاندانوں کے علاوہ اُن محلے والوں کو بھی حاصل ہوتی ہیں جس محلے کا لڑکا ہوتا ہے اور جس محلے کی لڑکی ہوتی ہے۔ کل وادی کشمیر میں جو سادہ شادیاں شد و مد سے انجام دی جارہی ہیں وہ سب ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کی دین ہے، جو اپنے اصلاحی پروگرام سے ہمارے تباہ حال معاشرے کو اچھی طرح سے بدل رہا ہے۔ یہ سب باتیں اُن لوگوں نے کہیں، جو اس نکاح مجلس میں شریک تھے، اور خوش قسمتی سے ہم بھی اس نکاح مجلس میں شریک تھے۔ بلکہ ہم یہ بھی کہتے ہیں کہ شریعت کے مطابق سادہ شادی انجام دینے سے ہمارا معاشرہ کئی خرابیوں، کئی بیماریوں اور کئی جرائم سے یقیناً پاک وصاف ہوسکتا ہے۔ لہٰذا ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے اصلاحی پروگرام کے ساتھ مکمل تعاون کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ اس ادارے کو اور اس کے سرپرستوں کو جزائے خیر عطا کرے، اور اُن کی عمروں میں برکت عطا کرے، آمین۔

ڈاکٹر ریاض احمد وانی، محمد اقبال بابا اور نذیر احمد شاہ حول سرینگر

AFTAB 06 JUNE 2010

سادہ شادی کی برکتیں دوخاندانوں کے علاوہ محلے والوں کو بھی حاصل ہوتی ہیں

ہمسفر میرتیج کونسلنگ سیل ہمارے تباہ حال سماج کو اچھی طرح سے بدل رہا ہے

حال ہی میں جو سادہ شادی کی نکاح مجلس مسجد بابا داود خاکیؒ محلہ ممہ خان کلائی اندر سرینگر میں نماز مغرب کے بعد ہمسفر میرتیج کونسلنگ سیل کی طرف سے منعقد ہوئی، جس میں زونی مر کے اعجاز احمد بیگ کا نکاح سہلہ عبدالرحمن کے ساتھ نقد مہر پر محترم فیاض احمد زرو صاحب نے پڑھا دیا۔ اور جس میں سینکڑوں لوگوں نے شرکت کی، اور مسجد شریف میں سادہ قہوہ اور کھجور کی ضیافت دی گئی۔ اور جس میں دولہا کے ساتھ پانچ افراد دولہن کو رخصت کرانے کے لئے اُن کے گھر گئے، جہاں پر نہ ویڈیوگرافی تھی نہ ڈیکوریشن تھا، نہ ناچ ونغمہ تھا، نہ مردوزن کا اختلاط تھا، صرف قہوہ کی ایک پیالی سے دولہا کی خاطر تواضع کی گئی۔ تو ایسی سادہ شادی کی برکتیں جیسے نہ اسراف، نہ تبذیر، نہ بری رسومات، نہ ٹینشن، نہ بے پردگی اور نہ جہیز اور نہ ورتاؤ، بلکہ دل سے نکلی نیک دعائیں جیسی برکتیں دوخاندانوں کے علاوہ اُن محلے والوں کو بھی حاصل ہوتی ہیں جس محلے کا لڑکا ہوتا ہے اور جس محلے کی لڑکی ہوتی ہے۔ آج کل وادی کشمیر میں جو سادہ شادیاں شدومد سے انجام دی جارہی ہیں وہ سب ہمسفر میرتیج کونسلنگ سیل کاک سرائے کی دین ہے، جو اپنے اصلاحی پروگرام سے ہمارے تباہ حال معاشرے کو اچھی طرح سے بدل رہا ہے۔ یہ سب باتیں اُن لوگوں نے کہیں، جو اس نکاح مجلس میں شریک تھے، اور خوش قسمتی سے ہم بھی اس نکاح مجلس میں شریک تھے۔ بلکہ ہم یہ بھی کہتے ہیں کہ شریعت کے مطابق سادہ شادی انجام دینے سے ہمارا معاشرہ کئی خرابیوں، کئی بیماریوں اور کئی جرائم سے یقیناً پاک وصاف ہوسکتا ہے۔ لہٰذا ہمسفر میرتیج کونسلنگ سیل کے اصلاحی پروگرام کے ساتھ مکمل تعاون کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ اللہ تعالٰی اس ادارے کو اور اُس کے سرپرستوں کو جزائے خیر عطا کرے، اور اُن کی عمروں میں برکت عطا کرے، آمین۔

Aftab (06-06-10)

ڈاکٹر ریاض احمد وانی، محمد اقبال بابا اور نذیر احمد شاہ حول سرینگر

SRINAGAR TIMES 06 JUNE 2010

سادہ شادیوں کی برکتیں

دو خاندانوں اور دو محلوں کو حاصل ہوتی ہیں

حال ہی میں جو سادہ شادی کی نکاح مجلس مسجد بابا داؤد خاکی محلہ ممہ خان کلائی اندر سرینگر میں نماز مغرب کے بعد ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کی طرف سے منعقد ہوئی جس میں زونی مر کے اعجاز احمد بیگ کا نکاح سہلہ عبدالرحمٰن کے ساتھ نقد مہر پر محترم فیاض احمد زرو صاحب نے پڑھا دیا۔ جس میں سینکڑوں لوگوں نے شرکت کی اور مسجد شریف میں سادہ قہوہ اور کھجور کی ضیافت دی گئی اور جس میں دولہا کے ساتھ پانچ افراد دلہن کو رخصت کرانے کے لئے ان کے گھر گئے جہاں پر نمود نمائش نہیں تھی۔ نہ مرد وزن کا اختلاط تھا تو ایسی سادہ شادی کی برکتیں اسراف اور جہیز کے بغیر دل سے نکلی نیک دعائیں جیسی برکتیں دو خاندانوں کے علاوہ ان محلے والوں کو بھی حاصل ہوتی ہے جن کے یہ لڑکا اور لڑکی ہوتی ہیں۔ آج کل وادی کشمیر میں سادہ شادیاں شدومد سے انجام دی جاری ہیں وہ سب ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کا ک سرائے کی دین ہے جو اپنے اصلاحی پروگرام سے ہمارے تباہ حال معاشرے کو اچھی طرح سے بدل رہا ہے یہ سب باتیں ان لوگوں نے کہیں جو اس نکاح مجلس میں شریک تھے اور خوش قسمتی سے ہم بھی اس نکاح مجلس میں شریک تھے۔ بلکہ ہم یہ بھی کہتے ہیں کہ شریعت کے مطابق سادہ شادی انجام دینے سے ہمارا معاشرہ کئی خرابیوں، کئی بیماریوں اور کئی جرائم سے یقیناً پاک وصاف ہوسکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ اس ادارے کو اور اس کے سرپرستوں کو جزائے خیر عطا کرے۔

Srinagar Times (06-06-2010)

SRINAGAR TIMES 07 JUNE 2010

Srinagar times • 07-06-2010

ہمسفر میرج کونسلنگ کی طرف سے مزید چھ سادہ شادیوں کا انعقاد

لڑکی والوں پر کوئی بوجھ نہ ڈالنے پر والدین نے خوشی کے آنسو بہائے

سرینگر/ نکاح اور شادی کو سنت کے مطابق سادگی کے ساتھ انجام دینے والوں کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ جس میں بھی ابھی گاؤں کے مقابلے میں شہر کے لوگ زیادہ تعداد میں اپنی اولاد کی شادیاں سادگی کے ساتھ انجام دینے کے لئے تیار ہورہے ہیں۔ اس سلسلے میں اتوار 6 جون کو ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے اصلاحی پروگرام کے تحت مزید ایسے چھ نکاح اور شادیاں انجام دی گئیں۔ جن میں اسراف، بری رسومات، بارات، دکھاوا، ناچ و نغمہ اور جہیز کے لین دین سے پوری طرح سے پرہیز کیا گیا، اور نکاح کے لوازمات جیسے مہر کی نقد ادائیگی، اور نکاح کے مستحبات جیسے مسجد میں نکاح پڑھنا انجام دئے گئے۔ اس موقع پر رقت آمیز مناظر دیکھنے کو ملے، کہ جب ایک بہت ہی مالدار لڑکا دولہا بن کر فقط چار افراد کے ساتھ لڑکی کے گھر میں سادہ اور نفیس لباس میں داخل ہوا، اور وہاں سادہ قہوہ کی ایک پیالی اور ایک شیر مال کے ساتھ اُن کا خاطر تواضع ہوا، پھر جب دلہن رخصت ہونے لگی، تو لڑکی کے والدین نے بہت زیادہ آنسو بہائے، جب اُن سے رونے کا سبب پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ چونکہ یہ شادی اتنی سادگی کے ساتھ اختتام کو پہونچ گئی کہ اُن پر ذرہ برابر بھی کوئی بوجھ لڑکے والوں نے نہیں ڈالا، اور نہ کوئی ٹینشن ہوا۔ پتہ نہیں لوگ لڑکی پیدا ہونے پر غمگین کیوں ہوتے ہیں، جبکہ اسلام میں لڑکی کی شادی کو اتنا زیادہ سہل اور آسان بنایا گیا کہ کوئی بار نہیں، کوئی پریشانی اُمنڈ آیا تو اُن سے جب اس کی وجہ پوچھی گئی، تو انہوں نے کہا کہ اُن کے محلے میں یہ پہلی ایسی شادی ہے جو اتنی سادگی کے ساتھ اور شریعت کے مطابق انجام دی گئی،

KASHMIR UZMA 16 JUNE 2010

رعناواری میں شادی کی سادہ تقریب

سرینگر//ہمسفر میریج کونسل کاک سرائے کے اصلاحی پروگرام ''آسان نکاح اور سادہ شادی'' کو اپناتے ہوئے باغ جوگی لنگر رعناواری کے جاوید احمد بٹ ولد علی محمد نے اپنی شادی سادگی کے ساتھ انجام دی ان کی شادی صدربل کی فہمیدہ دختر عبدالرشید بٹ کے ساتھ نقد مہر پر ہوئی۔ نکاح مجلس کا اہتمام صدربل کی مسجد شریف میں ہوا جس میں ہمسفر کے چیرمین فیاض احمد زرو نے شریعت کے مطابق آسان نکاح اور سادہ شادی کی اہمیت اور افادیت پر مختصر بیان کیا۔

SRINAGAR TIMES 19 JUNE 2010

نکاح سے پہلے دولہا نے دلہن والوں کی گفٹ چیزیں واپس کیں

جہیز کے نام پر کوئی چیز قبول کرنے سے انکار، شادی سادہ ہوگی

سرینگر/ جنرل سکریٹری میریج کونسلنگ کے مطابق آسان نکاح سادہ شادی کے تحت اگلے چند دنوں کے اندر ہونے والی ایک شادی میں آج 18 مئی منگلوار کو ہونے والے دولہا (کمپیوٹر انجینئر شہر خاص سرینگر کا رہنے والا) اور اس کے والدین نے وہ چیزیں لڑکی والوں (پوش کالونی سرینگر کے رہنے والے) کو واپس کردیں۔ جو لڑکی والوں نے گفٹ کے نام پر لڑکے کے گھر کل سوموار 17 مئی کو پہنچا دیں تھیں۔ ہمسفر کے دفتر میں دولہا اور اس کے والدین نے لڑکی والوں کے خلاف یہ شکایت درج کرادی کہ انہوں نے دولہا کو گفٹ کے نام پر بیس ہزار روپے کی ایک گھڑی، پندرہ ہزار روپے کی سونے کی ایک چین، دس دس ہزار روپے کی دو عدد سونے کی انگوٹھیاں اور بیس ہزار روپے کا ایک موبائیل ٹیلیفون سیٹ ہونے والی دلہن کے بھائی جان کے ہاتھوں دولہا کے گھر پہنچا دیں۔ جس پر دولہا اور اس کے والدین کو سخت ناراضگی ہوئی کیونکہ وہ تحفہ وتحائف کی آڑ میں جہیز کا لین دین کرنے کیلئے ہر گز تیار نہیں ہیں۔ دولہا اس کے والدین اور اس کی بہن نے ہمسفر دفتر کے چیئرمین فیاض احمد زرو کو بتایا کہ وہ یہ شادی شریعت کے مطابق انتہائی سادگی کے ساتھ انجام دینے کیلئے ہمسفر دفتر پر آئے ہیں۔ جس میں وہ لڑکی اور اس کے گھر ولوں پر نہ کسی قسم کا مالی بوجھ ڈالنے کو تیار ہیں اور نہ انہیں کسی قسم کی ذہنی پریشانی میں مبتلا کرنے کیلئے تیار ہیں۔ بلکہ وہ عملی طور پر آج کل کے لوگوں کو دکھانا چاہتے ہیں کہ اسلام میں ایک لڑکی کا نکاح اور شادی انجام دینا کتنا سہل اور آسان ہے۔ دولہا نے ہمسفر کے چیئرمین سے کہا کہ جب تک لڑخی والے اپنی ساری چیزیں واپس نہیں لیں گے تب تک وہ نکاح مجلس میں آنے کیلئے تیار نہیں ہوں گے کیونکہ وہ سمجھتا ہے کہ گفٹ کے نام پر لڑکی والوں سے جہیز وصول کرنا غلط ہے اور غیرت کے خلاف ہے۔ اس سلسلے میں ہمسفر دفتر کی طرف سے لڑکی کے والدین کو بلایا گیا اور ان کے سامنے یہ ساری صورتحال رکھی گئی جس پر انہوں نے اقرار کیا کہ واقع انہوں نے یہ چیزیں اپنے ہونے والے داماد کے گھر بھیج دی ہیں۔ لڑکی کے والدین نے دولہا اور اس کے والدین سے معافی مانگی اپنی چیزیں واپس لے لیں۔

SRINAGAR TIMES 20 JUNE 2010

Srinagar times 4 20-06-2010

دونو جوان بھائیوں کی سادہ طریقے سے شادی انجام

اس موقع پر نہ بارات گئی نہ وازوان پکایا گیا

سرینگر/ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے اصلاحی پروگرام کو اپناتے ہوئے 18 جون کو قمرواری سرینگر کے ایک ہی گھر کے دونو جوان بھائیوں نے اپنے نکاح اور شادیاں نہایت ہی سادگی کے ساتھ انجام دیں۔ تفصیلات کے مطابق محمد رفیق بابا ولد غلام نبی بابا ساکنہ ہلال آباد سیکٹر تین نزدیک انجم مسجد قمرواری کا نکاح محترمہ عارفہ زرگر دختر غلام نبی زرگر ساکنہ مغل محلہ چھتہ بل کے ساتھ اور محمد اقبال بابا ولد غلام نبی بابا کی شادی عابدہ زرگر دختر غلام نبی زرگر کے ساتھ فضول خرچی کے بغیر انجام دی گئیں۔ اس موقع پر فیاض احمد نے کہا کہ مسلمان اپنی اولاد کے نکاحوں اور شادیوں میں رسومات بد سے پرہیز کریں۔ کیونکہ اسلام میں نکاح اور شادی کے لئے مکمل ضابطہ اور سنت کا پاکیزی طریقہ موجود ہے۔ انہوں نے ناچ و نغمہ، رقص اور میوزک سے اپنے گھر کے پرہیز کرنے کی تاکید کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سنت کے مطابق سادہ شادیاں انجام دینے والوں کی ہر طرح سے خوب حوصلہ افزائی کرنی چاہئے۔ اور بری رسموں، اسراف اور دکھاوے کی شادیوں کی حوصلہ شکنی کرنی چاہئے۔ بعد میں دونوں دولہے نو افراد کے ہمراہ دلہنوں کے گھر گئے جہاں ان کی اطر تواضع دودھ والے قہوے سے کی گئی، لڑکیوں کے گھر سے کسی بھی قسم کا کوئی وازوان نہیں تھا اور اس کے فوراً بعد دونوں دلہنیں جو آپس میں سگی بہنیں لگی ہیں اپنے دولہا کے ساتھ سسرال روانہ ہو گئیں۔

KASHMIR UZMA 20 JUNE 2010

سادہ شادی کی تقریب

سرینگر//قمرواری کے دو بھائیوں کا گذشتہ روز ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے زیر اہتمام نکاح اور شادی انتہائی سادگی سے انجام دئے گئے۔ محمد رفیق بابا اور محمد اقبال بابا ولد غلام نبی بابا کی شادیاں بغیر کسی بری رسم اور فضول خرچی کے انجام دی گئی۔ خطبہ نکاح کے دوران ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے سربراہ فیاض احمد زرو نے زور دیا کہ مسلمان اپنے نکاحوں اور شادیوں میں غیر مسلموں کے طور طریقہ اور رسومات کو ترک کر کے سنت کے پاکیزی طریقے اختیار کرے۔ اس موقع پر دونوں خاندانوں کے کئی معزز افراد موجود تھے۔

AFTAB 20 JUNE 2010

قمرواری کے دو بھائیوں نے سادہ شادیاں انجام دیں

بارات نہیں، لڑکیوں کے گھروں پر وازوان نہیں اور کوئی خرافات نہیں

سرینگر/ ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے اصلاحی پروگرام کو اپناتے ہوئے کل ۱۸ جون جمعۃ المبارک کو قمرواری سرینگر کے ایک ہی گھر کے دو نوجوان بھائیوں نے اپنے نکاح اور شادیاں نہایت ہی سادگی کے ساتھ انجام دیں۔ تفصیلات کے مطابق جناب محمد رفیق بابا ولد غلام نبی بابا ساکن ہلال آباد سیکٹر تین نزدیک انجم مسجد قمرواری کا نکاح محترمہ عارفہ زرگر دختر غلام نبی زرگر ساکنہ مغل محلّہ چھتہ بل کے ساتھ اور محمد اقبال بابا صاحب ولد غلام نبی بابا کی شادی عابدہ زرگر دختر غلام نبی زرگر کے ساتھ بغیر کسی بری رسم کے بغیر کسی فضول خرچی کے اور بغیر دکھاوا کے انجام دی گئیں۔ نکاح مجلس کا انعقاد اسلامک دعوت سنٹر باغ سندر بالا میں ہوا جس میں سنٹر کے ڈائریکٹر محترم فیاض احمد زرو صاحب نے دونوں نوجوان بھائیوں کے نکاحوں کے ایجاب و قبول انجام دیئے۔ اس مجلس میں دونوں خاندانوں کے کئی معزز افراد کے علاوہ لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے بھی شرکت کی۔

Aftab
20-06-2010

RISING KASHMIR 24 JUNE 2010

WEAR BURQA WHOLEHEARTEDLY

This has a reference to the article **"Respect Beard & Burqa"** by Jenab Fayyaz Ahmad Zarroo Sahib, carried by the monthly journal, AN-NOOR, of Darul-Uloom Raheemiyyah Bandipora Kashmir in the issue of March 2010. The said article revives the two most important identifying features of the Muslim Ummah, that is, beard for men and Burqa for women. And through this piece, I came to know that it is only Taqwa (fear of Allah) which prompts and encourages Muslim men and women to adhere to the identifying features of the Muslim Ummah.

However, it is very bad that some Muslim men are keeping stylish beard and hence violating such norms of the Shar'ee-beard that had been established by the consensus of the Muslim Ummah. Also, some Muslim women and girls are wearing stylish Burqas such as Burqas of bright colours, embroidered Burqas and tight-fitting Burqas which is the sheer violation of Burqa ethics. We have to respect, love and adhere each and every feature of Muslim Ummah. And hating or ridiculing any small kind of feature of Muslim Ummah is perilous, tantamount to committing Kufr, and hence invites wrath of Almighty Allah. Therefore, I appeal all my sisters in Islam to wear Burqa wholeheartedly and emulate the sacred life of Hazrat Faatimah Zuhraa (Raziya Allahu anhaa).

I am very thankful to the monthly, AN-NOOR, which fills the hearts of its esteemed readers with NOOR-oriented articles. May the esteemed monthly flourish day by day.

From: Dr.Raihanah Majeed, New Delhi

Rising Kashmir
24-June-2010.

KASHMIR UZMA 29 JUNE 2010

شادی کرنے سے پہلے نوجوان نکاح کا سبق ضرور پڑھیں

ہمسفر میریج سیل نے ہم نوجوانوں کو کافی علمی فائدہ پہنچایا

چند دن پہلے ہمارے نکاح اور شادیاں ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کے اصلاحی پروگرام کے تحت انجام پائیں۔ نکاح کی تاریخ سے ایک مہینہ پہلے اس سال کے ہونے والے دولہاؤں کے لئے ایک خصوصی تعلیمی اور تربیتی کلاس کا اہتمام اسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالا چھتہ بل سرینگر میں کیا گیا۔ جس میں نوجوانوں سے وابستہ بہت ہی اہم موضوعات پر تعلیمی کلاس دئے گئے۔ اُن کلاسوں میں دین کی بنیادی باتوں کے علاوہ ازدواجی زندگی کو خوشحال اور کامیاب بنانے کیلئے، Joint Family میں پیش آنے والے کئی طرح کے حساس اور نازک مسائل کو حل کرنے کے لئے، میاں بیوی کے درمیان کشیدگی پیدا کرنے والی چیزوں سے بچنے کے لئے ہمیں ایسے سبق پڑھائے گئے، اور ایسی تعلیم دی گئی، جن سے ہمیں کافی علمی فایدہ ہوا، اور ہمیں خوب واقفیت اور بہت جانکاری حاصل ہوئی۔ جس پر ہم محترم فیاض احمد زرو صاحب کا بہت زیادہ شکریہ ادا کرتے ہیں، اور اُن کے لئے جزائے خیر واور اجر عظیم کے لئے دعا کرتے ہیں۔

ہم تمام مسلمان نوجوانوں کو یہ خیر خواہانہ مشورہ دیتے ہیں کہ وہ شادی کرنے سے پہلے نکاح اور ازدواجی زندگی کے بارے میں وہ سبق ضرور پڑھیں جن کا اہتمام اسلامک دعوت سینٹر میں کیا جاتا ہے۔ اُن کے کلاسوں میں بیٹھے سے انشاء اللہ اُن کو کافی نفع ہوگا۔ مزید یہ کہ اسلامک دعوت سینٹر میں ہونے والی دلہنوں کے لئے بھی تعلیمی کلاس کا بہترین انتظام کیا گیا ہے۔ اس لئے مسلمان لڑکیوں کو شادی سے پہلے ایسے کلاس میں شرکت کرنا بہت فائدہ دے گا۔

آخر پر ہم بہت ہی ادب واحترام کے ساتھ اسلامک دعوت سینٹر کے ڈائریکٹر صاحب سے گذارش کرتے ہیں کہ وہ ان علمی اور تربیتی کلاسوں میں نوجوانوں کے ساتھ ساتھ اُن کے والدین کو بھی آنے کی اجازت مرحمت فرمائیں۔ کیوں کہ گھریلو فسادات اور میاں بیوی کے تنازعات یا ساس بہو کی لڑائیاں اکثر اُن ہی والدین کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں جو دینی تعلیم اور دینی احکام سے جاہل ہوتے ہیں۔ ہم، ہمارے والدین اور ہمارے برادران صاحبان ہمسفر میریج کونسلنگ سیل اور اسلامک دعوت سینٹر کا اس بات پر جزاک اللہ اور مرحبا کرتے ہیں کہ یہ ادارے مسلمانوں کے لئے خاص کر نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے بہت ہی اہم اصلاحی اور عملی پروگرام چلاتے ہیں، اور سماج میں وقت کی ضرورت کے مطابق بہت ہی اچھے کام انجام دیتے ہیں۔

از طرف: محمد رفیق بابا، محمد اقبال بابا (برادران) ولد غلام نبی بابا **ساکن:** ہلال آباد قمرواری سرینگر

Kashmir Uzma
29 - June - 2010

AFTAB 29 JUNE 2010

شادی کرنے سے پہلے نوجوان نکاح کا سبق ضرور پڑھیں

ہمسفر میرج سیل نے ہم نوجوانوں کو کافی علمی فائدہ پہنچایا

چند دن پہلے ہمارے نکاح اور شادیاں ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کے اصلاحی پروگرام کے تحت انجام پائیں۔ نکاح کی تاریخ سے ایک مہینہ پہلے اس سال کے ہونے والے دولہاؤں کیلئے ایک خصوصی تعلیمی اور تربیتی کلاس کا اہتمام اسلامک دعوت سینٹر باغ سند بالا چھتہ بل سرینگر میں کیا گیا۔ جس میں نوجوانوں سے وابستہ بہت ہی اہم موضوعات پر تعلیمی کلاس دئے گئے ان کلاسوں میں دین کی بنیادی باتوں کے علاوہ ازدواجی زندگی کو خوشحال اور کامیاب بنانے کے لئے Joint Family میں پیش آنے والے کئی طرح کے حساس اور نازک مسائل کو حل کرنے کے لئے، میاں بیوی کے درمیان کشیدگی پیدا کرنے والی چیزوں سے بچنے کے لئے ہمیں ایسے سبق پڑھائے گئے، اور ایسی تعلیم دی گئی، جن سے ہمیں کافی علمی فائدہ ہوا، اور ہمیں خوب واقفیت اور بہت جانکاری حاصل ہوئی۔ جس پر ہم محترم فیاض احمد زور صاحب کا بہت زیادہ شکریہ ادا کرتے ہیں اور ان کے لئے جزائے خیر اور اجر عظیم کے لئے دعا کرتے ہیں۔

ہم تمام مسلمان نوجوانوں کو یہ خواہانہ مشورہ دیتے ہیں کہ وہ شادی کرنے سے پہلے نکاح اور ازدواجی زندگی کے بارے میں وہ سبق ضرور پڑھیں جن کا اہتمام اسلامک دعوت سینٹر میں کیا جاتا ہے۔ اُن کے کلاسوں میں بیٹھنے سے ان شاء اللہ ان کو کافی نفع ہوگا مزید یہ کہ اسلامک دعوت سینٹر میں ہونے والی دلہنوں کے لئے بھی تعلیمی کلاس کا بہترین انتظام کیا گیا ہے۔ اس لئے مسلمان لڑکیوں کو شادی سے پہلے ایسے کلاس میں شرکت کرنا بہت فائدہ دے گا۔

آخر پر ہم بہت ہی ادب واحترام کے ساتھ اسلامک دعوت سینٹر کے ڈائریکٹر صاحب سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ ان علمی اور تربیتی کلاسوں میں نوجوانوں کے ساتھ ساتھ ان کے والدین کو بھی آنے کی اجازت مرحمت فرمائیں۔ کیوں کہ گھریلو فسادات اور میاں بیوی کے تنازعات یا ساس بہو کی لڑائیاں اکثر ان ہی والدین کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں جو دینی تعلیم اور دینی احکام سے جاہل ہوتے ہیں۔ ہم، ہمارے والدین اور ہمارے برادران صاحبان ہمسفر میرج کونسلنگ سیل اور اسلامک دعوت سینٹر کا اس بات پر جزاک اللہ اور مرحبا کرتے ہیں کہ ادارے مسلمانوں کے لئے خاص کر نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے بہت ہی اہم اصلاحی اور عملی پروگرام چلاتے ہیں، اور سماج میں وقت کی ضرورت کے مطابق بہت ہی اچھے کام انجام دیتے ہیں۔

ازطرف: محمد رفیق بابا، محمد اقبال بابا (برادران) ولد غلام نبی بابا ساکنہ: ہلال آباد قمرواری سرینگر

Aftab (29-June-2010)

RISING KASHMIR

شادی کرنے سے پہلے نوجوان نکاح کا سبق ضرور پڑھیں

ہمسفر میرج سیل نے ہم نوجوانوں کا کافی علمی فائدہ پہنچایا

چند دن پہلے ہمارے نکاح اور شادیاں ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کے اصلاحی پروگرام کے تحت انجام پائیں۔ نکاح کی تاریخ سے ایک مہینہ اس سال کے ہونے والے دولہاؤں کے لئے ایک خصوصی تعلیمی اور تربیتی کلاس کا اہتمام اسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالا چھتہ بل سرینگر میں کیا گیا۔ جس میں نوجوانون سے وابستہ بہت ہی اہم موضوعات پر تعلیمی کلاس دئے گئے۔ اُن کلاسوں میں دین کی بنیادی باتوں کے علاوہ ازدواجی زندگی کو خوشحال اور کامیاب بنانے کے لئے Joint Family میں پیش آنے والے کئی طرح کے حساس اور نازک مسائل کو حل کرنے کے لئے میاں بیوی کے درمیان کشیدگی پیدا کرنے والی چیزوں سے بچنے کے لئے ہمیں ایسے سبق پڑھائے گئے، اور ایسی تعلیم دی گئی، جن سے ہمیں کافی فائدہ ہوا اور ہمیں خوب واقفیت اور بہت جانکاری حاصل ہوئی۔ جس پر ہم محترم فیاض احمد زور صاحب کا بہت زیادہ سکریہ کرتے ہیں اور اُن کے لئے جزائے خیر اور اَجر عظیم کے لئے دعا کرتے ہیں۔

ہم تمام مسلمان نوجوانوں کو یہ خیر خواہانہ مشورہ دیتے ہیں کہ وہ شادی کرنے سے پہلے نکاح اور ازدواجی زندگی کے بارے میں وہ سبق ضرور پڑھیں جن کا اہتمام اسلامک دعوت سینٹر میں کیا جاتا ہے۔ اُن کے کلاسوں میں بیٹھنے سے ان شاء اللہ اُن کو کافی نفع ہوگا۔ مزید یہ کہ اسلامک دعوت سینٹر میں ہونے والی دلہنوں کے لئے بھی تعلیمی کلاس کا بہترین انتظام کیا گیا ہے۔ اس لئے مسلمان لڑکیوں کو شادی سے پہلے ایسے کلاس میں شریک کرنا بہت فائدہ دے گا۔

آخر پر ہم بہت ہی ادب واحترام کے شاتھ اسلامک دعوت سینٹر کے ڈائریکٹر صاحب سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ ان علمی اور تربیتی کلاسوں میں نوجوانوں کے ساتھ ساتھ اُن کے والدین کو بھی آنے کی اجازت مرحمت فرمائیں۔ کیوں کہ گھریلو فسادات اور میاں بیوی کے تنازعات یا ساس بہو کی لڑائیاں اکثر اُن ہی والدین کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے جو دینی تعلیم اور دینی احکام سے جاہل ہوتے ہیں۔ ہم ہمارے والدین اور ہمارے براداران صاحتان ہمسفر میرج کونسلنگ سیل اور اسلامک دعوت سینٹر کا اس بات پر جزاک اللہ اور مرحبا کرتے ہیں کی یہ ادارے مسلمانوں کے لئے خاص کر نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے بہت ہم اہم اصلاحی اور عملی پروگرام چلاتے ہیں اور سماج میں وقت کی ضرورت کے مطابق بہت ہی اچھے کام انجام دیتے ہیں

(29-06-2010)

Rising Kashmir

ازطرف: محمد افیق بابا، محمد اقبال بابا (برادران) ولد غلام نبی بابا
ساکن: ہلال آباد قمرواری سرینگر

SRINAGAR TIMES 29 JUNE 2010

شادی کرنے سے پہلے نوجوان نکاح کا سبق پڑھیں

ہمسفر میرج نے نوجوانوں کو کافی علمی فائدہ پہنچایا

سرینگر/چند دن پہلے ہمارے نکاح اور شادیاں ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کے اصلاحی پروگرام کے تحت انجام پائیں۔ نکاح کی تاریخ سے ایک مہینہ پہلے اس سال کے ہونے والے دولہاؤں کے لئے ایک خصوصی تعلیمی اور تربیتی کلاس کا اہتمام اسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالا چھتہ بل سرینگر میں کیا گیا۔ جس میں نوجوانوں سے وابستہ بہت ہی اہم موضوعات پر تعلیمی کلاس دیئے گئے۔ ان کلاسوں میں دین کی بنیادی باتوں کے علاوہ ازدواجی زندگی کو خوشحال اور کامیاب بنانے کیلئے Joint Family میں پیش آنے والے کی طرح کے حساس اور نازک مسائل کو حل کرنے کیلئے میاں بیوی کے درمیان کشیدگی پیدا کرنے والی چیزوں سے بچنے کیلئے ہمیں ایسے سبق پڑھائے گئے اور ایسی تعلیم دی گئی، جن سے ہمیں کافی علمی فائدہ ہوا اور ہمیں خوب واقفیت ار بہت جانکاری حاصل ہوئی۔ ہم تمام مسلمان نوجوانوں کو یہ خیر خواہ مشورہ دیتے ہیں کہ وہ شادی کرنے سے پہلے نکاح اور ازدواجی زندگی کے بارے میں وہ سبق ضرور پڑھیں جن کا اہتمام اسلامک دعوت سینٹر میں کیا جاتا ہے۔ ان کے کلاسوں میں بیٹھنے سے ان شاءاللہ ان کو کافی نفع ہوگا۔ مزید یہ کہ اسلامک دعوت سینٹر میں ہونے والی دلہنوں کے لئے بھی تعلیمی کلاس کا بہترین انتظام کیا گیا ہے۔ آخر پر ہم ڈائریکٹر اسلامک دعوت سینٹر سے گذارش کرتے ہیں کہ ان علی اور تربیتی کلاسوں میں نوجوانوں کے ساتھ ساتھ ان کے والدین کو بھی آنے کی اجازت مرحمت فرمائیں۔ ہم ہمارے والدین اور ہمارے برادران صاحبان ہمسفر میرج کونسلنگ سیل اور اسلامک دعوت سینٹر کا اس بات پر جزاک اللہ اور مرحبا کرتے ہیں کہ یہ ادارے مسلمانوں کے لئے خاص کر نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے بہت ہی اہم اصلاحی اور عملی پروگرام چلاتے ہیں اور سماج میں وقت کی ضرورت کے مطابق بہت ہی اچھے کام انجام دیتے ہیں۔

Srinagar Times (29-06-2010)